سوال

دیوبند کا ایک فتویٰ (663)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مندرجہ زیل سوال عرض کرتا ہوں۔ اگر جناب قولہ تعالیٰ۔ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ١٠ الضحی... کو مد نظر رکھ کر جواب باصواب سے مستفید فرمائیں۔ تو اسلامی حمیت سے بعید نہ ہوگا۔

سوال۔ سورہ بنی اسرائیل میں جب محمد رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا۔ وَقَالُوا لَن نُّؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ تَفْجُرَ لَنَا ٩٠ اسراء.. یعنی چند ایک معجزات ہمیں دکھلا۔ مثلاً چشموں کا پھوٹ نکلنا یا آسمان جا کر کتاب لانا تو اس جواب میں خدا نے ارشاد فرمایا۔

هَلْ كُنتُ إِلَّا بَشَرًا رَّسُولًا ٩٣ اسراء..

مفتی صاحب مدرسہ دیوبند کا ایک فتویٰ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث مورخہ انتیس مئی میں ہم نے ایک مضمون لکھا تھا۔ جس کا عنوان تھا '' مدرسہ دیوبند اور اہلحدیث کانفرنس '' اس میں ہم نے یہ ثابت کیا تھا یا کرنے کی کوشش کی تھی۔ کہ یہ دونوں شاخیں دراصل ایک ہی تنے کی ہیں۔ ابھی اسی مضمون کی سیاہی بھی خشک نہ ہوئی ہوگی کہ ہمارے پاس ایک فتویٰ مفتی صاح

فتویٰ مذکور کیا ہے بس ایک معمولی خیال کا اظہار ہے۔ ہم کو مدرسہ دیوبند کے علماء سے جو علمی حسن ہے۔ اس کے بالکل برخلاف ہے۔ ہماری ذات خاص کا تعلق جو دیوبند ہے اس کی بناء پر ہم اپنی ذات خاص کے توزمہ دار ہیں مگر یہ فتویٰ چونکہ مسلک اہل حدیث کے متعلق ہے۔ لہذا بحیثیت منصب خاموش

(1

(2

(3

(4

(5

1۔ کیسی نادانی ہے کہ ایک امر مستحب کی وجہ سے فتنۃ اور فساد مسلمانوں میں قائم ہونا اس کو پسند ہے مگر آمین بالجہر کو چھوڑ نہیں سکتا۔ حق تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ١٩١ سورۃ البقرۃ۔ البتہ حنفیوں کو بھی یہ چاہیے کہ ایسی بات میں جھگڑا نہ کریں۔ اور لعن طعن نہ کریں۔ کہ مختلف فیہ مسئلہ ہے۔ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور بہت سے علماء اخفاء آمین کے قائل ہیں۔ اور امام شافعی وغیرہ رحمہم اللہ جہر کے قائل ہیں ایسے مختلف فیہ مسئلہ میں فسانہ کرنا چاہیے

من آنچہ شرط بلاغ است با تو میگویم　　تو خواہ از سخنم پند گیر خواہ ملال

6 جمادی الثانی)

اہلحدیث

اب مفتی صاحب کے فتوے کا مضمون تو الگ ہے۔ آپ کا عنوان اور طرز بیان بھی خاص نوعیت رکھتا ہے۔ کیا ہی لطیف پیرائے میں فرماتے ہیں۔ '' غیر مقلدین کی کم فہمی جہالت اور غوایت '' گو بہت سے تجربہ کار یہ بات کہہ گئے ہیں۔

دہن خویش بدشنام میالا صاحب　　کیں زر قلب بہر کس کہ دہی باز دہد

مگر ہم ایسے اصحاب کی رائے سے متفق نہیں۔ کیونکہ بہت سے لوگ دشنام سن کر جواب نہیں دیا کرتے۔ بلکہ وہ فرمان خدوندی۔ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ٩٦ سورۃ المؤمنون (برائی کو نیکی سے دفع کرو) کاربند ہوجاتے ہیں۔ کیونکہ ان کی شان میں وارد ہے۔

وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ٣٥ سورۃ فصلت

۔ (یہ کام وہی کرتے ہیں جو صبر والے اور بڑے حصے والے ہیں۔) لیکن اس میں شک نہیں کہ شعر مذکور کی ترمیم جو کسی صاحب نے ان لفظوں میں کی ہے۔

بد نہ بولے زیر گردوں گر کوئی میری سنے ہے یہ گنبد کی صدا جیسی کہے ویسی سنے اس کی ہم تصدیق کرتے ہیں کیونکہ اس کے معنی یہ نہیں۔ کہ وہی شخص بُرا کہے جس کو بُرا کہا گیا ہو۔ بلکہ یہ معنی ہیں کہ بدگوئی کرنے والا اپنی بدگوئی کا صلہ کہیں نہ کہیں سے پالیتا ہے۔ اہل حدیث سے ہر گز توقع نہیں کہ کہ وہ اس کے بد

ہم حیران ہیں مفتی صاحب نے فتنہ فساد کے بانیوں کو معذور قرار دے کر مظلوموں کو فتنہ کا باقی قرار دیا۔ حالانکہ قانون عدالت اور شریعت دونوں اس پر متحد ہیں۔ کے جائز کام کرنے والوں کو روکنا فساد ہے۔ اور روکنے والا فسادی اس لئے کہ مستحب یا جائز کام کرنا اگر فساد ہو تو وہ کام جائز اور مستحب کیوں ہو۔ مس

وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ١٩١ سورۃ البقرۃ

1071/1981

''ہم بجان چیف کورٹ پنجاب کا یہ قرار دینے میں اتفاق ہے کہ سائل نے اس وقت کوئی بے جا فعل نہیں کیا۔ جب اس نے جہاں مسجد میں عموماً مقلد آیا کرتے ہیں لفظ آمین با آواز بلند کہا اور کہ وہ غالباً نقض امن کا مرتکب نہ ہوگا۔ (فیصلہ 31 مئی 1902ء) کسی صفائی اور معقولیت کے ساتھ بجان چیف کور،

مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی مرحوم کی خدمت میں یہی سوال پیش ہوا۔ جو مفتی صاحب کے پیش ہوا تو مولانا مرحوم نے جو جواب دیا مع سوال درج زیل ہے۔

سوال۔ اگر کوئی غیر مقلدہ ہمارے پاس جماعت میں کھڑا ہو رفع یدین اور آمین بالجہر کرتا ہو تو اس کے پاس کھڑے ہونے سے ہماری نماز میں تو کچھ خرابی نہ آئے گی۔ یا ہماری نماز میں بھی کچھ فساد واقع ہوگا۔؟

الجواب۔ کچھ خرابی نہیں آئے گی۔ ایسا تعصب اچھا نہیں۔ وہ بھی عامل بالحدیث ہے۔ اگرچہ نفسانیت سے کرتا ہے۔ مگر فعل توفی حد ذاتہ درست ہے۔

ص6)

اہلحدیث

باوجودیہ کہ مولانا کوشک ہے۔ کہ کوئی بدبخت بُری نیت سے بھی آمین بالجہر کہتا ہے تاہم روکنے کا فتویٰ نہیں دیا ہے رحمۃ اللہ تعالیٰ

یہ دلیل بھی عجیب ہے کہ آمین کہنے والے سے عوام حنفیہ کے عقائد بگڑنے کا اندیشہ ہے چندیوم کا ذکر ہے۔ مجھ سے کسی شخص نے کہا بریلی میں ایسا واقع ہوا ہے۔ کہ دیوبندی خیال کہ ایک شخص کو مسجد میں جماعت کے ساتھ مل کر نماز پڑھنے سے روکا گیا۔ حالانکہ وہ مقتدی تھا۔ وجہ یہ بیان کی گئی کہ چونکہ تمہاری

لق ہو تو ایسی ہو اس وقت تو میں حیران رہا مگر مفتی صاحب کے فتویٰ سے تصدیق کرنے کی جراءت کر سکتا ہوں۔ ہماری سمجھ میں نہیں آتا کہ اس جواب کا سوال سے کیا تعلق؟ کیا یہی وجہ بیان کرکے ایک بریلوی دیوبندی کو مسجد کو نکال سکتا ہے؟ کہ دیوبندی کے آنے سے لوگ امکان کذب باری تعالیٰ کے قائل

لدص212)

مولانا مرحوم کی شہادت معمولی نہیں بلکہ ایک خاص وزن رکھتی ہے۔ اس کے خلاف دل میں لانا معمولی بات نہیں۔ بلکہ مولانا کی نسبت ایک قسم کی بدگمانی بھی ہے۔ غیر مقلدین نہ تو سب سلف کرتے ہیں۔ نہ آئمہ پر طعن کرنا ان کا کام ہے۔ البتہ یہ کہتے ہیں کہ نہ سلف متبوع حقیقی ہیں۔ نہ ائمہ میں سے کوئی امام و

وَإِن تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا ٥٤ سورة النور

ل کی پیروی کروگے تو ہدایت پاؤ گے) اس سے کوئی شخص یہ نتیجہ نہ نکالے کہ یہ لوگ آئمہ کو بُرا کہتے ہیں۔ تو یہ نتیجہ اسی قسم کا ہوگا جو بریلوی حضرات دیوبندی حضرات کے کلام سے نتیجہ نکالتے ہیں۔ کہ چونکہ یہ لوگ علم غیب آپ ک ے قائل نہیں لہذا یہ آپ ﷺ کی ہتک اور توہین شان کرتے ہیں۔ ہمارے خیا

اخیر میں مفتی صاحب نے خاص مسئلہ آمین پر کچھ روشنی ڈالی ہے۔ اور آیت۔ اذعُوارَبّکُم۔ پیش کی ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے خُدا سے دعُا کیا کرو عاجزی سے اور خفیہ یعنی پوشیدہ مگر مفتی صاحب نے غور نہیں فرمایا۔ آمین کیا چیز ہے۔ آمین دراصل کوئی مستقل دعا نہیں بلکہ اس دعا کی قبولیت کی درخواست ہے جو

مفتی صاحب نے فاسق کے پیچھے نماز پڑھنے کو مکروہ لکھا ہے۔ حالانکہ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے۔ کہ ہر ایک نیک و بد کے پیچھے نماز پڑھ لیا کرو۔ ملاحظہ ہو فقہ شرع اکبر۔ صلوا خلف کل بر و فاجر

ہماری سمجھ میں یہ مسئلہ کبھی نہیں آیا۔ جو عموماً فقہاء زمان سے سنا جاتا ہے۔ کہ یہ کام مکروہ ہے۔ حالانکہ اسی کام کو امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ صاحب نے بلاقید جائز کہا ہوتا ہے۔ مثلاً یہی مسئلہ اقتداء جس کی بابت امام صاحب نے صاف فرمایا ہے۔ ہر ایک نیک و بد کے پیچھے پڑھ لیا کرو۔ مگر آجکل کے مفتی صا

ہم نے اپنے مضمون مدرسہ دیوبند اور اہلحدیث کانفرنس میں ان دونوں کو متحد الاصل کہہ کر باہمی اختلاف سے روکا تھا۔ مگر آج ہم خود ہی اس اختلاف میں پڑ گئے۔ ممکن ہے کہ ہمارے دوست ہم کو ملامت کریں لیکن اگر وہ غور کریں گے تو ہمارے اسی سوال جواب اسی مضمون میں پائیں گے۔ ہم نے صاف

جنگ کردی آشتی کن زانکہ نزد عاقلاں ایں مثل مشہور اول جنگ آخر آشتی

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 653

محدث فتویٰ